ماتھے پر ٹیکا یا تِلک لگانے اور راکھی بندھوانے کا حکم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1872

تاریخ اجراء: 09صفر المظفر1446ھ/15اگست2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہندؤوں کی طرح اپنے ماتھے پر ٹیکا لگانے یا کلائی پر راکھی بندھوانے یا باندھنے کا کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ماتھے پر ہندؤوں کی طرح ٹیکہ لگانا کفر ہے، لہٰذا جس مسلمان نے ایسا کیا وہ فوراً اپنے اس فعل سے توبہ کرے اور کلمہ پڑھ کر تجدید ایمان کرے اور شادی شدہ ہے تو تجدید نکاح بھی کرے اگرچہ یہ فعل اس نے مذاق میں ہی کیوں نہ کیا ہو۔البتہ مسلمان کا راکھی باندھنا یا بندھوانا کفر تو نہیں لیکن ناجائز و حرام ہے، کیونکہ یہ کافروں کا قومی شعار ہے اور کافروں کا قومی شعار اپنانا سخت حرام ہے، ایسا فعل کرنے والے پر توبہ کرنا لازم ہے۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ”ماتھے پر قشقہ (ٹیکا) لگانا خاص شعارِ کفر ہے اور اپنے لئے جو شعارِ کفر پر راضی ہو اُس پر لزوم کفر ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد21، صفحہ296، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”عملِ جوارِح (یعنی ظاہری اعضاء کے ذریعے کئے جانے والے عمل) داخلِ ایمان نہیں۔ البتہ بعض اعمال جو قطعاً منافیِ ایمان ہوں اُن کے مرتکب کو کافر کہا جائے گا۔ جیسے بت یا چاند سورج کو سجدہ کرنا اور قتلِ نبی یا نبی کی توہین یا مصحف شریف یا کعبہ معظمہ کی توہین اور کسی سنت کو ہلکا بتانا یہ باتیں یقیناً کفر ہیں۔ یوہیں بعض اعمال کفر کی علامت ہیں جیسے زُنّار باندھنا، سر پر چُٹیار کھنا، قشقہ (یعنی ہندؤوں کی طرح پیشانی پر مخصوص قسم کا ٹیکا) لگانا۔ ایسے افعال کے مرتکب کو فقہائے کرام رحمھم السلام کافر کہتے ہیں۔ تو جب ان اعمال سے کفر لازم آتا ہے تو ان کے مرتکب کو از سرِ نو اسلام لانے اور اس کے بعد اپنی عورت سے تجدیدِ نکاح کا حکم دیا جائے گا۔“ (بہارِ شریعت، جلد1، حصّہ1، صفحہ175-176، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

راکھی باندھنے یا بندھوانے کے متعلق علامہ مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جن مسلمان عورتوں نے ہندؤوں کو یہ ڈورا باندھا یا جن مسلمان مردوں نے ہندو عورتوں سے یہ ڈورا بندھوایا فاسق و فاجر گنہگار مستحق عذاب نار ہوئے لیکن کافر نہ ہوئے اس لیے کہ یہ راکھی بندھن پوجا نہیں ان کا قومی تہوار ہے اور ان کا یہ قومی شعار ہے مذہبی شعار نہیں کسی بھی کافر کے قومی شعار کو اختیار کرنا حرام و گناہ ہے جیسے ہولی کھیلنا ہاں کسی کافر کے مذہبی شعار کو اختیار کرنا ضرور کفر ہے مذہبی شعار کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ چیز ان کے مذہب میں عبادت ہو یا وہ چیز ان کے مذہب کی علامت ہو جیسے چوٹی رکھنا، زنار باندھنا اور راکھی باندھنا نہ تو ان کے مذہب میں عبادت ہے اور نہ ہی ان کے مذہب کی رُو سے ان کی مذہبی علامت یہ ایک وقتی رسم ہے۔“ (فتاوی شارح بخاری، جلد 2، صفحہ 566، مطبوعہ: دائرۃ البرکات، ھند)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net